



سفر مکمل ہوا

از

صالحہ تبسم

یہ ناول صالحہ تبسم کی لکھائی میں سے ان کا پہلا ناول ہے۔ چلیں اب اس ناول کو پڑھ کر بتائیں آپ کو کیسا لگا۔

قسط 1

وہ ہمیشہ گھر سے عبا یا پہن کر نکلتی تھی اس کے چہرے پر ہر وقت نقاب رہتا تھا اسکے ماں باپ کے سوا کسی نے کبھی اس کے چہرے کا دیدار نہیں کیا تھا ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ سجدے میں تھی کہ اس کا فون بجنے لگا اس نے فجر کی نماز ختم کرنے کے بعد فون دیکھا تو اسکی یونیورسٹی کے انچارج کا مسیج آیا تھا کہ آج صبح آٹھ بجے اس کا پریکٹیکل ہے وہ یہ مسیج پڑھ کر حیران ہوئی کیونکہ کل تک تو کسی پریکٹیکل کا ذکر نہیں کیا تھا مگر اب وہ کتابیں کھول کر تیاری کرنے لگی کچھ دیر پڑھنے کے بعد اس کے کمرے کا دروازہ کھلا اور اس کی امی اندر آئی اور زروش سے کہا بیٹا پیلو پھر کام کرنا بیٹا سکون اجائے گا زروش اٹھی ماں کو سینے سے لگا کر بولی ماما مجھے سکون آپ کو اور بابا کو دیکھ کر آتا ہے ماں نے اسکے ماتھے کو چومتے ہوئے کہا ہمیشہ خوش رہو میری جان میری زندگی تم سے ہی تو ہماری ساری خوشیاں ہیں اور پھر وہ اسے دودھ کا گلاس پکڑا کر چلی گئی سات بجتے ہی زروش گھر سے نکلی اور سات بج کر تیس منٹ پر وہ یونیورسٹی کے پریکٹیکل روم میں داخل ہوئی انکے استاد نے آج کا پریکٹیکل بہت خاص ہے ہمارے سینئر سر مراد اس پریکٹیکل میں پاس ہونے والے کو لندن لے کر جائیں گے فردر سٹڈیز کے لیے اب تو زروش اور توجہ سے تیاری کرنے لگی۔